سوال

ق کاتیل؟88

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

امریکہ عراق جنگ کے تناظر میں بعض لوگ یہ کہہ رہے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ دریائے فرات سے سونے کا پہاڑ نکلے گا، جس کی وجہ سے بہت خونریزی ہوگی حتی کہ ہر سو میں سے ننانوے آدمی قتل ہوجائیں گے۔ کیا اس طرح کی کوئی حدیث ہے؟ کیا اس سے عراق کا تیل مراد لینا درست ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سے پہلے دریائے فرات سے اس کا پانی خشک ہونے کی وجہ سے سونے کا ایک خزانہ پہاڑ کی شکل میں ظاہر ہوگا جسے حاصل کرنے کے لیے لوگوں میں لڑائی ہوگی جس کی وجہ سے ننانوے فیصد لوگ موت کے گھاٹ اتر جائیں گے۔ وہی لوگ محفوظ رہیں گے جنہیں اس سونے کے پہاڑ سے کوئی دلچسپی نہیں ہوگی۔ یہ بار

(یوشک الفرات أن یحسر عن کنز من ذھب فمن حضرہ فلا یأخذ منہ شیئاً) (بخاري، الفتن، خروج النار، ح: 7119، مسلم، الفتن، لا تقوم الساعة حتی یحسر الفرات عن جبل من ذھب، ح: 2894)

ئے فرات (خشک ہوکر) سونے کے خزانے کو ظاہر کردے تو جو شخص اس وقت موجود ہو اُس میں سے کچھ نہ لے۔''

حدیث میں ہے، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

سر الفرات عن جبل من ذھب یقتتل الناس علیہ، فیقتل من کل مائة تسعة وتسعون، ویقول کل رجل منھم: لعلي أکون أنا الذي أنجو)

ائم نہیں ہوگی جب تک کہ دریائے فرات خشک ہوکر اس سے سونے کا پہاڑ نہ نکل آئے، اس پر لوگ لڑیں گے، ہر سو میں سے ننانوے آدمی مارے جائیں گے، ان میں سے ہر ایک کا خیال ہوگا کہ شاید میں اسے حاصل کرنے میں کامیاب ہوجاؤں۔''

ا احادیث میں مذکور سونے کے خزانے اور پہاڑ سے عراق کا تیل مراد لینا لوگوں کا تکلف ہے۔ کتاب وسنت کے واضح دلائل کی اس طرح تاویلات کرنے سے دین بازیچہ اطفال بن جائے گا اور اس کا حلیہ ہی بگڑ جائے گا، بعض لوگوں کو یہ جنون ہوتا ہے کہ جب بھی کوئی نیا واقعہ رونما ہو تو اس پر فوراً کوئی نہ کوئی حد

ذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

قرآن اور تفسیر القرآن، صفحہ: 234

محدث فتویٰ